تاجداری تیری برسو برسوں رہے
یہ نبوت کی گادی بھی برسوں رہے

تیرے عرش پہ بیٹھے تو برسوں تلک
یہ وصایت کی بہجت بھی برسوں رہے

یہ جبیں نور سے چمکے برسوں تلک
یہ امامت کی شاھی بھی برسوں رہے

تیرا سجدہ دعاؤ کا برسوں رہے
فاطمہ کی شفاعت بھی برسوں رہے

تیری آنکھوں میں جلوہ حسین رہے
اور حسین کا ماتم بھی برسوں رہے

تیرے لہجے میں سیف دیں برسوں رہے
اور طیب کی مسند بھی برسوں رہے

تو رہے ٹھاٹ پاٹ سے برسوں تلک
یہ دعاتو کی شانات برسوں رہے

تو امام کے سائے میں برسوں رہے
مؤمنیں تیرے سائے میں برسوں رہے

برسو برسو رہے تو برسوں رہے
یہ دعا نزد رب برسو برسوں رہے

تیری صحت کی رونق بھی برسوں رہے
عافیت کی یہ دولت بھی برسوں رہے

اور یہ نور کا خیمہ بھی برسوں رہے
مؤمنیں کے تو درمیان برسوں رہے

رب سے تیری حفاظت بھی برسوں رہے
رب کی آنکھوں میں تو ہی تو برسوں رہے

طہ اور انکی عترت کرام کے ساتھ
تجھ پر صلوات بھی برسوں رہے

باقر پہ نظر آقا بھی برسوں رہے
جیسے دونوں جہاں میں وہ برسوں رہے